احمد پور شرقیہ
نمائندہ خصوصی

کیا احسان احمد سحر مرزائی ہیں ؟

"احسان احمد سحر" احمد پور شرقیہ کے صحافتی اور تعلیمی حلقوں میں ایک معروف نام ہے۔ وہ ایک ہفت روزہ "نوائے احمد پور شرقیہ" کے ایڈیٹر بھی ہیں اُن کے متعلق ایک عرصہ سے یہ تأثر پلا آرہا ہے کہ وہ مرزائی ہیں۔ ان دنوں عوامی حلقوں میں اُن کے متعلق مختلف سوالات زیر بحث ہیں۔ ہم کسی مسلمان کو مرزائی بنا کر خوشی محسوس نہیں کرتے بلکہ مرزائی کو مسلمان بنانا توشۂ آخرت سمجھتے ہیں۔ درج ذیل چند واقعاتی شہادتوں کے پیش نظر "احسان احمد سحر" ان کی وضاحت و تردید کر کے تمام مسلمانوں کو مطمئن کریں۔

(۱) ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت کے دنوں میں احمد پور شرقیہ سے حضرت مولانا محمد عبداللہ کی کتاب "اسلام اور مرزائیت" کے نام سے شائع ہوئی جس کا جواب بشیر احمد سوز قادیانی نے تحریر کیا جو احسان احمد سحر کے سگے ماموں ہیں اور پروفیسر بھی رہ چکے ہیں۔ ایس ای کالج ڈیرہ نواب صاحب میں قیام کے دَوران انہوں نے مرزائیت کی تبلیغ کی سٹاف نے ان کی شدید مخالفت کی اور معاملہ سنگین صورت اختیار کر گیا۔ اس پر کالج سے اُن کا تبادلہ کر دیا گیا۔

(۲) پرنس صلاح الدین عباسی ایم۔این۔اے کے والد نواب محمد عباس عباسی مرحوم چہلم کے موقع پر احسان احمد سحر بہاولپور سے ایک مرزائی مبلغ کو دعا کے لئے ساتھ لائے۔ لوگ اُسے پہچانتے ہی مشتعل ہو گئے اور اُسے صادق پیلس سے نکال دیا۔

(۳) احسان احمد سحر نے اپنی "مرزائیت" کو چھپانے کے لئے محاسبۂ قادیانیت کے ایک سرخیل "ہفت روزہ چٹان" لاہور کی نمائندگی حاصل کی۔ اور اس سے دوہرا فائدہ حاصل کیا۔

۱۔ اپنے آپ کو مسلمانوں کے تعاقب سے محفوظ کیا۔

۲۔ احمد پور شرقیہ میں "چٹان" کی سرکولیشن کو نہ ہونے کے برابر کر دیا۔ پہلے ایک سو پرچے آتے تھے اب صرف آٹھ۔

احسان احمد سحر اگر مرزائی نہیں تو اِن الزامات کی مُدلل تردید کے ساتھ درج ذیل حلف نامہ پر دستخط کر کے مسلمانوں کو مطمئن کر دیں۔

(بقیہ صفحہ ۳۰ پر)